© rasailojaraid.com

خوشی کی بات ہے کہ اردو اور فارسی کی موجودہ کساد بازاری کے دور میں ڈاکٹر نذیر احمد لکھنؤ یونیورسٹی کی شکل میں آسمانِ تحقیق پر ایک نیا ستارہ طلوع ہوا ہے۔ موصوف کی تحقیق کا خاص موضوع ظہوری ہے جس پر ان کو لکھنؤ یونیورسٹی سے ڈاکٹر کی ڈگری مل چکی ہے ظہوری پر ریسرچ کے سلسلے میں ملی انھوں نے ابراہیم عادل شاہ ثانی کے عہد کے ادبی و شعری کارناموں اور ان سے متعلق بعض مباحث کی طرف توجہ کی اور اس تقریب سے متعدد مقالات و مضامین بھی مختلف بلند پایہ رسالوں میں شائع کرتے رہے یہ کتاب موصوف کے چھ مقالات کا مجموعہ ہے جن میں سے پانچ مقالات تو ان کے اصل موضوعِ تحقیق کے سلسلہ کی کڑی ہیں۔ چھٹا مقالہ "معدن الشفائے سکندر شاہی" پر ہے۔ ان تمام مقالات میں لائق مصنف نے جودادِ تحقیق دی ہے وہ پڑھنے اور دیکھنے سے تعلق رکھتی ہے جو حضرات اردو، فارسی ادب پر ریسرچ کا ذوق رکھتے ہیں، انکے لئے ان مقالات کا مطالعہ خاص طور پر دلچسپی اور بصیرت کا سبب ہوگا!!

نقدِ اقبال

از جناب میکش اکبرآبادی تقطیع خورد ضخامت ۲۱۶ صفحات کتابت وطباعت بہتر قیمت مجلد تین روپیے پتہ:۔ کتاب خانہ دانش محل۔ امین الدولہ پارک لکھنؤ

جیساکہ نام سے ظاہر ہوتا ہے کہنے کو یہ کتاب ڈاکٹر اقبال مرحوم کے افکار کا نقد ہے لیکن حقیقت یہ ہے کہ ڈاکٹر صاحب کا نام صرف بہ طور پیش منظر کے استعمال ہوا ہے ورنہ اس کا موضوع وحدت الوجود ہے مصنف نے شروع میں ایک عمومی دعوی کیا ہے کہ ڈاکٹر صاحب کے افکار و نظریات میں تضاد پایا جاتا ہے پھر بہ طور مثال انھوں نے وحدت الوجود کے مسئلہ کو پیش کیا ہے کہ ڈاکٹر صاحب پہلے اس کے قائل نہیں تھے اور سمجھتے تھے کہ اس عقیدہ کا اثر ترکِ عمل۔ سکون اور عدمِ حرکت ہوتا ہے لیکن بعد میں ان کی یہ غلط فہمی دور ہوگئی تو وہ وحدت الوجود کے قائل ہوگئے۔ اس تقریب سے لائق مصنف نے وحدت الوجود کے موضوع پر بڑا سیر حاصل اور مبسوط و مفصل کلام کیا ہے اور ہند و فلسفہ۔ شیخ محی الدین ابن عربی کا نظریہ ان دونوں کی تفصیل و توضیح اور ان سے متعلقہ ضمنی مباحث پر کلام کرنے کے بعد نقد

© rasailojaraid.com